بسم الله الرحمن الرحيم

In the Name of Allah, Most Gracious,
Most Merciful.

Eid of Eids

(Festivity above all Festivities)

Prof. Dr. Muhammad Mas'ud Ahmed
M. A., Ph. D., Gold Medalist

International Series

1

Mazhari Publications, Karachi
(Pakistan)

DESIGNED & PROCESSED BY : AL-HADI PH : 652919

ادارۂ مسعودیہ کی کتب ملنے کے پتے

۱۔ ادراۂ مسعودیہ

۲/۲، ۶، ۵۔ای ناظم آباد، کراچی۔فون 6614747

۲۔ ضیاء الاسلام پبلی کیشنز۔

ضیاء منزل (شوگن مینشن) محمد بن قاسم روڈ آف ایم۔اے، جناح روڈ،

عیدگاہ کراچی فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ فرید بک اسٹال

38۔اردو بازار، لاہور، فون: 042-7224899-7312173

۴۔ ضیاء القرآن

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی فون: 2630411-2210212

۵۔ مکتبہ غوثیہ

پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر ۵

فون: 4910584-4926110

۶۔ مکتبہ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم

کڈبالہ (مجاہدہ آباد)، آزاد کشمیر براستہ گجرات، اسلامی جمہوریہ پاکستان

Marfat.com

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (یونس ، ۵۸)

فرما دیجیے یہ اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے اِس پر خوشی منائیں۔
وہ اُن کے سب دھن دولت سے بہتر ہے

عیدوں کی عید

(اُردو، فارسی، عربی)

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

مظہری پبلیکیشنز

اے۔۲۶۰۶، پی آئی بی کالونی ___ کراچی۔۵ (سندھ)

اِسلامیہ جمہوریۂ پاکستان

۱۴۱۳ھ / ۱۹۹۲ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علٰی رسولہ الکریم

اللہ نے سب سے پہلے نورِ محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) پیدا فرمایا۔[1] نبوّت سے سرفراز کیا۔[2] درودوں کا سلسلہ شروع ہوا ـــــ فرشتے پیدا ہوئے تو وہ بھی درود و سلام میں شریک ہوگئے، اور جب وہ نور دنیا میں آیا[3] تو انسان بھی شریک ہوگئے؟[4] ـــــ اگر سمجھنے والے سمجھیں تو یہ بھی جشن کا ایک انداز ہے ـــــ اللہ اکبر! روزِ ازل سے ذکر اذکار ہو رہے ہیں اور خوشیاں منائی جارہی ہیں ـــــ اللہ کو اپنے پیاروں سے بڑی محبت ہے، اُن کی نشانیوں کو اپنی نشانیاں بنادیا[5] اور تعظیم و تکریم کا حکم دیا[6] ـــــ اُن کے یادگار دنوں کو اپنا یادگار دن بنادیا[7] اور ارشاد فرمایا ـــــ اور اُنھیں اللہ کے دن یاد دلاؤ[8] ـــــ انبیا علیہم السلام کا یومِ ولادت بھی اللہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے۔ یومِ ولادت کی اہمیت کا اندازہ قرآنِ کریم سے ہوتا ہے ـــــ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے لیے ارشاد فرمایا ـــــ "سلامتی ہو اس پر جس دن وہ پیدا ہوا"[9] ـــــ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم اِس جہانِ رنگ و بو میں پیر کے دن تشریف لائے ـــــ آپ اظہارِ تشکر کیلئے پیر کے دن روزہ رکھا کرتے تھے، جب پوچھا گیا تو فرمایا ـــــ "اس دن میں پیدا ہوا اور اسی دن مجھ پر وحی نازل ہوئی"[10] ـــــ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی تاریخ بعض روایات کےمطابق ۱۲ ربیع الاول ۵۶۹ء ہے جس کی تائید تین چار ہزار برس پرانے شواہد سے بھی ہوتی ہے[11] ـــــ تو پیر کے دن اور ۱۲ ربیع الاول کو حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص نسبت ہے اور نسبتوں ہی سے بلندیاں نصیب ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر احسان جتایا۔[12] احسان اس لیے جتایا جاتا ہے تاکہ اُس کو یاد رکھا جائے، یاد کیا جائے، فراموش نہ کر دیا جائے ـــــ پھر خوشیاں منانے کا بھی حکم دیا[13] ـــــ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے عرض کیا ـــــ "ہم پر آسمان سے خوانِ نعمت اُتار کہ وہ ہمارے لیے عید ہو ہمارے اگلوں اور پچھلوں کی"[14] ـــــ یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ خوانِ نعمت اُترے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُس دن عید منائیں اور جب جانِ نعمت اُترے تو وہ دن عید کا دن نہ ہو؟ ـــــ جس رات قرآنِ کریم اُترا وہ رات ہزار مہینوں سے بہتر قرار پائے[15] اور جس دن وہ قرآنِ ناطق صلی اللہ علیہ وسلم اُترا اُس رات کی عظمت کا کیا عالم ہوگا! ـــــ شب قدر ہر سال منائی جاتی ہے تو وہ رات کیوں نہ منائی جائے جس رات آقائے دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۱) مدارج النبوۃ، ج ۱، ص ۲ (۲) اشعۃ اللمعات، ص ۴۷۳ (۳) سورۂ مائدہ، ۱۵ (۴) سورۂ احزاب، ۵۶، ۵۷: ۵ (۵) سورۂ بقرہ، ۱۵۸ (۶) سورۂ حج، ۳۲ (۷) تفسیر خازن و مدارک (۸) سورۂ ابراہیم، ۵ (۹) سورۂ مریم، ۱۵ (۱۰) ابن اثیر: اسد الغابہ، ج ۱، ص ۲۱-۲۲ (۱۱) بھاگوت پران، اسکند ۱۲، باب ۲، اشلوک ۱۸ (۱۲) سورۂ آل عمران: ۱۶۴ (۱۳) سورۂ یونس، ۵۸ (۱۴) سورۂ مائدہ، ۱۱۴ (۱۵) سورۂ قدر، ۳

Marfat.com

تشریف لائے! ـــــ اللہ نے فرمایا: اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو[16] ـــــ امام بخاری فرماتے ہیں سب سے بڑی نعمت تو خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو چاہیئے اُن کا چرچا کیا جائے ـــــ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بر سر منبر اپنا ذکرِ ولادت فرمایا[18] بعض صحابہ کرام کو حکم دیا اور انھوں نے آپ کے فضائل و شمائل بیان کیے[19] ـــــ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ۹ھ/۶۳۰ء میں غزوۂ تبوک سے واپسی پر آپ کے سامنے منظوم ذکرِ ولادت فرمایا[20] ـــــ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود منبر پر چادر شریف بچھائی اور انھوں نے منبر پر بیٹھ کر آپ کی شان میں قصیدہ پیش کیا۔[21] آپ نے دُعاؤں سے نوازا ـــــ یہ تمام حقائق احادیث میں موجود ہیں۔

مشہور تبع تابعی حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری پیاری باتیں سنانے تو بڑا اہتمام فرماتے[22]، ٹھیک ایسا ہی اہتمام جیسا آج علماء و مشائخ کی بعض محافل میں نظر آتا ہے ـــــ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہر ماہ کی گیارہ تاریخ کو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرِ نیاز پیش فرماتے تھے[23] اور یہ طریقہ اب تک رائج ہے ـــــ ابن تیمیہ بھی محافلِ میلاد منعقد کرنے والے مخلصین کی تائید کرتے ہوئے اجر و ثواب کی بشارت دیتے ہیں[24] ـــــ مجالسِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کوئی نئی چیز نہیں، صدیوں سے اس کا سلسلہ جاری ہے اور اس کی اصل عہدِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہے ـــــ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم علیہ الرحمہ پابندی کے ساتھ یومِ ولادت باسعادت پر کھانا پکا کر فقراء میں تقسیم کرتے تھے[25] ـــــ خود حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ اور اُن کے صاحبزادے شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ کا معمول تھا کہ ۱۲ ربیع الاول کو اُن کے ہاں لوگ جمع ہوتے، آپ ذکرِ ولادت فرماتے پھر کھانا اور مٹھائی تقسیم کرتے[26] ـــــ حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ مکہ معظمہ میں ایک محفلِ میلاد میں شریک ہوئے جہاں آپ نے مشاہدہ فرمایا کہ انوار و تجلیات کی بارش ہو رہی ہے[27] ـــــ مولوی رشید احمد گنگوہی کے مُرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ محفلِ میلاد کو ذریعہ نجات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتے اور کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کرتے[28] ـــــ مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ ۱۲ ربیع الاول کو ہر سال بڑے تزک و احتشام سے محفلِ میلاد منعقد کراتے جو نمازِ عشاء سے نمازِ فجر تک جاری رہتی پھر کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کیا جاتا اور مٹھائی تقسیم ہوتی، کھانا کھلایا جاتا[29] ـــــ اللہ کے بعض فرشتے بھی کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کر رہے ہیں[30] تو یہ فرشتوں کی سنت ہے ـــــ سات سو برس پہلے فاضل جلیل امام تقی الدین سبکی علیہ الرحمہ علماء کی محفل

---

(۱۶) سورۂ ضحیٰ، ۱۱ (۱۷) بخاری شریف، ج ۲، ص ۵۷۶ (۱۸) ترمذی شریف ج ۲، ص ۲۰۱ (۱۹) زرقانی، ج ۱، ص ۲۷ (۲۰) ابی کثیر، میلاد مصطفیٰ، ص ۲۹-۳۰ (۲۱) بخاری شریف ج ۱، ص ۶۵ (۲۲) اقامۃ القیامہ، ص ۴۴ (۲۳) قرۃ الناظر، ص ۱۱ (۲۴) الدر الثمین ص ۸ (۲۵) اقتضاء الصراط المستقیم (۲۶) الدر المنظم، ص ۸۹ (۲۷) فیوض الحرمین، ص ۸۰-۸۱ (۲۸) فیصلہ ہفت مسئلہ مع تعلیقات، ص ۱۱۱ (۲۹) تذکرۂ مظہر مسعود، ص ۱۷۶-۱۷۷ (۳۰) سورۂ فصلت ۱۱

Marfat.com

میں تشریف فرما تھے وہاں حسانِ وقت امام صرصری کا نعتیہ شعر پڑھا گیا جس میں ذکرِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وقت کھڑے ہونے کی آرزو کی گئی تھی، شعر کا سُننا تھا کہ سارے علماء کھڑے ہوگئے[۳۱] ——— تو کھڑے ہو کر صلوٰۃ و سلام پیش کرنا صلحاءِ اُمت کی بھی سنت ہے ——— حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام پیش کرتے تھے اور اس کو قبولیت کا ذریعہ سمجھتے تھے[۳۲] ———

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے[۳۳] ——— اور یہ بھی فرمایا جس نے اسلام میں اچھا طریقہ نکالا اس کے لیے اس کا ثواب ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی[۳۴] ——— آپ نے یہ بھی فرمایا، ہر حال میں سوادِ اعظم[۳۵] اور جماعت وجمہور کے ساتھ رہو[۳۶] ——— تو مجالس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اہتمام، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، تابعین وتبع تابعین اور صلحاءِ اُمت کی سنت ہے اور اُن کے عمل سے ثابت ہے ———

محبت کی فطرت ہے کہ عاشق ہمیشہ اپنے محبوب کی تعریف وتوصیف اور ذکر اذکار سُننا پسند کرتا ہے بلکہ دل سے چاہتا ہے کہ ہر وقت اُس کا ذکر ہوتا رہے، کوئی ایسا عاشق نہ دیکھا جو محبوب کا ذکر کرنے والے سے اُلجھتا ہو اور اس کو بُرا بھلا کہتا ہو کیونکہ یہ محبت کی فطرت کے خلاف ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اصل خوشی منانا تو یہ ہے کہ ہر دن اور ہر آن ظاہر وباطن میں سنتوں پر عمل کریں پھر ہر سال محبوب ربّ العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد آمد کی خوشی منائیں جس طرح ہمارے اُن اکابر واسلاف نے خوشی منائی جن کے دَم سے اسلام کی رونق ہے۔ مولوی رشید احمد گنگوہی کے اُستاد شاہ عبدالغنی محدث دہلوی علیہ الرحمہ نے خوب فرمایا ——— "میلاد شریف کی خوشی کرنے میں ہی انسان کی کامل سعادت ہے"[۳۷] ——— اللہ تعالیٰ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی سچی محبت عطا فرمائے کہ ہم خود بخود سُنت کے سانچے میں ڈھلتے چلے جائیں اور ہمارا وجود دوسروں کے لیے مینارۂ نور بن جائے۔ آمین! بجاہ سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم۔

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نرسیدی تمام بُولہبی ست۔

---

(۳۱) اِثباتِ القیامہ (۳۲) اخبار الاخیار، ص ۶۲۴ (۳۳) مؤطا امام محمد، ص ۱۰۴ (۳۴) مسلم شریف، ج ۲، ص ۱۸۰ (۳۵) مشکوٰۃ شریف، ج ۱، ص ۵۸ (۳۶) مشکوٰۃ شریف، ص ۳۱ (۳۷) شفاء السائل

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

نخستین خدای متعال نور پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)۱ آفرید و بہ نبوت سرفراز کرد۲------ پس سلسلہ ہائی درود آغاز شد------فرشتگان تولد یافتند و نیز بہ درود وسلام شرکت داشتند' وچون آن نور بہ جہان آمد۳' انسان ہم شرکت داشت۴------ اگر عاقلان درک کنند این ہم طرز جشن است------ اللہ اکبر! از روز اول ذکر و اذکار بودہ است------ و جشن را برگزاری کنند------ خدای متعال بہ محبوبان خویش خیلی محبت دارد' نشانی ایشان نشانی خود ساخت ۵ و تعظیم و تکریم را حکم داد۶------ و روزھائی یاد بود آنہا را روز ہائی یاد بود خود گفت ۷ و فرمود------ و بہ ایشان روز ہائی خدای متعال یاد آوری کنید ۹------ روز تولد انبیاء علیہم السلام یکی از روز ہای خدای متعال است------ در قرآن مجید اہمیت روز تولد پیدا است------ برائی حضرت یحییٰ علیہ السلام ارشاد فرمود------ بر آن روز سلامت باشد کہ او تولد یافت ۹------ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم بروز دوشنبہ چشم بہ جہان رنگ و بو گشود------ او برائی اظہار تشکر بروز دوشنبہ روزہ داری شد------ وقتیکہ پرسیدند گفت این روز متولد شدم و ہمان روز برمن وحی نازل شد ۱۰------ تولد حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم طبق بعضی منابع ۱۲ ربیع الاول ۵۷۱ میلادی است------ شواہد سہ چہار ہزار سال پیش تائیدش ہم می کند ۱۱------ روز دوشنبہ و ۱۲ ربیع الاول نسبت مخصوص بہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم دارد و موفقیت و کامرانی بوسیلہ نسبت نصیب می گردد------

خدائی متعال حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث فرمودہ احسان گفت ۱۲------ برای احسان گفت یادبان باشد' یاد کنیم' نباید فراموش کنیم------ حکم داد جشن را------ برگزار کنیم ۱۳------ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بحضور خدائی متعال عرض کرد------ از آسمان برای ما خوان نعمت بفرست تا عید باشد برای گزشتگان و آیندگان ۱۴------ این امر توجہ کردنی است کہ "خوان نعمت" فرستادہ شود و حضرت عیسیٰ علیہ السلام آن روز عید را برگزار کند وچون "جان نعمت" نازل شود' آن روز' روز عید نباشد؟------ شبی کہ قرآن کریم نازل شد' بہتر از ہزار شب است ۱۵------ و روزیکہ قرآن ناطق صلی اللہ علیہ وسلم نازل شد' عظمت آن شب چہ می باشد!------ شب قدر ہر سال برگزاری شود و چرا شبی برگزار نشود کہ آقای دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم تشریف آورد------ خدای متعال فرمود "نعمت خدایت را تبلیغ فراوان کن ۱۶"------ امام بخاری می گوید' بزرگترین نعمتہای خدای متعال ذات پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم است' ۱۷ باید ذاتش را تبلیغ کنیم------

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بر سر منبر ذکر ولادتش فرمود ۱۸------ و بہ بعضی از اصحاب کرام حکم داد

Marfat.com

واشان فضائل و شمائلش را بیان کردند ۱۹ ----- مویش حضرت عباس رضی اللہ عنہ در ۹ ھ ----- (۶۳۰ م) درهنگام برگشتن از غزوہ تبوک ذکر ولادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہ منظوم تقدیم کرد ۲۰ ----- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خورش برای حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ منبر نہاد ----- او بر سر منبر نشستہ در مدح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قصیدہ گفت ۲۱ ----- حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم برایش دعا گفت ----- این ہمہ حقایق در احادیث دیدہ می شود -----

چون تبع تابعی معروف حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ حرفہای شیرین حضور اکرم صلی اللہ وسلم می گفت خیلی اہتمام فرمود ۲۲' درست ہمان اہتمام کہ امروز در محافل بعضی از علما و مشائخ دیدہ می شود ----- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ بتاریخ یازدہم ہر ماہ بہ حضور سرکاری دو عالم صلی اللہ وسلم نذر و نیاز تقدیم کرد ۲۳ و این سنت حسنہ تا ہنوز مروج است ----- ابن تیمیہ مخلصین برگذار کنندگان محافل میلاد را تائید کردہ بشارت اجر و ثواب می دہد ۲۴ ----- مجالس میلاد النبی چیز نو نیست' این سلسلہ از قرنہا بودہ است واصلش در عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم موجود بودہ است ----- حضرت شاہ عبدالرحیم علیہ الرحمہ پدر حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ مرتبا" بہ روز تولد باسعادت غذا بہ فقراء می دادند ۲۵ ----- معمول حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ و پسرش شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی علیہ الرحمہ این بود کہ مردم بتاریخ ۱۲ ربیع الاول درخانہ ایشان جمع می شدند' حضرت ذکر ولادت فرمودہ' غذا و شیرینی توزیع می نمود ۲۶ ----- حضرت شاہ ولی اللہ دریک محفل میلاد مکہ معظمہ شرکت داشت و آنجا مشاہدہ کرد کہ باران انوار و تجلیات می آید ۲۷ ----- حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ مرشد مولوی رشید احمد گنگوہی محفل میلاد را وسیلہ نجات دانستہ ہر سال برگذاری کرد و ایستادہ صلوٰۃ و سلام تقدیم می کرد ۲۸ ----- مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمہ ہر سال بتاریخ ۱۲ ربیع الاول باتزک و احتشام محفل میلاد برگزاری کرد و آن محفل میلاد از نماز عشاء تا نماز فجر می شد و سپس ایستادہ صلوٰۃ و سلام تقدیم می کرد ----- غذا و شیرینی ہم توزیع می شد ۲۹ ----- بعضی از فرشتگان خدا ایستادہ صلوٰۃ و سلام تقدیم می کنند ۳۰ و این سنت فرشتگان است ----- ہفت قرن سال پیش فاضل جلیل امام تقی الدین سبکی علیہ الرحمہ در محفل علمای نشستند و آنجا شعر نعتیہ حسان وقت امام صرصری خواندہ شد کہ در آن آرزوی ایستادہ ذکر کردن مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) شدہ بود' شعر گوش کردہ ہمہ علماء ایستادند ۳۱ ----- ایستادہ صلوٰۃ و سلام را تقدیم کردن سنت صلحاء امت است ----- حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ ایستادہ صلوٰۃ و سلام تقدیم می کرد و وسیلہ نجات می دانست ----- ۳۲

حضور انور صلی اللہ فرمود: "چیزی را کہ مسلمانان خوب بدانند نزدیک خدای متعال ہم خوب است" ۳۳ ----- و این نیز فرمود: کسی کہ در اسلام راہ خوب ساخت برایش ثواب است و برای آنان کہ عمل می کنند ثواب است ۳۴ ----- او نیز فرمود: "در ہر حال با سواد اعظم ۳۵ 'جماعت و جمہور باشید ۳۶ ----- اہتمام

Marfat.com

برگزار کردن مجالس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم سنت حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، تابعین و تبع تابعین و صلحاء امت است و عمل ایشان ہم گواہی دہد------ .

سرشت محبت است کہ کوشش کردن تعریف و توصیف و ذکر محبوب را دوست دارد و از عمیق دل می خواہد کہ ذکرش باشد، ہیچ عاشق را ندیدیم کہ بر آن مخلص دعویٰ کند کہ ذکر محبوبش می کند و این علیہ طبیعت محبت است------ در حقیقت امر راحت و خوشحالی انیست کہ ہر وقت بہ سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم عمل کنیم، سپس باید ہر سال روز تولد محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم را برگزار کنیم بہ ہمین طور کہ اکابر و اسلاف ما برگزار کردند، بہمین علت رونق اسلام امروز دیدہ می شود------ شاہ عبد الغنی محدث دہلوی علیہ الرحمہ استاد مولوی رشید احمد گنگوہی خوب فرمودند------ کمال سعادت انسان این است کہ میلاد شریف را برگزار------ کند ۳------خدای متعال محبت عمیقی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرماید تا ما خود ماں بہ سنت وفق دہیم و وجود ما برای دیگران منارہ نور بشود------ آمین بجاہ سید المرسلین رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وازواجہ اصحابہ وسلم------

بمصطفی	برسان	خویش	را	کہ	دین	ہمہ اوست
اگر	باو	نرسیدی	تمام	بو	لہبی	ست

حواشی

(۱) مدارج النبوۃ، ج ۱، ص ۲ (۲) اشعۃ اللمعات، ص ۳۰۳ (۳) سورۂ مائدہ، ۱۵ (۴) سورۂ احزاب ۵۶، ۵۷ (۵) سورۂ بقرہ------ ۱۵۸ (۶) سورۂ حج ۳۲ (۷) تفسیر خازن و مدارک (۸) سورۂ ابراہیم ۵------ (۹) سورۂ مریم------ ۱۵ (۱۰) ابن اثیر------ اسد الغابہ، ج ۲، ص------ ۲۱------ ۳۲ (۱۱) بھاگوت پران------ اسکند ۳، باب ۲------ اشلوک ۱۸ (۱۲) سورۂ آل عمران ۱۹ (۱۳) سورۂ یونس ۵۸ (۱۴) سورۂ مائدہ ۳ (۱۵) سورۂ قدر ۳ (۱۶) سورۂ ضحیٰ ۱۱ (۱۷) بخاری شریف، ج ۲، ص ۵۶۶ (۱۸) ترمذی شریف ج ۲، ص ۲۰۹ (۱۹) زرقانی، ج ۱، ص ۲۷ (۲۰) ابن کثیر میلاد مصطفیٰ، ص ۲۹------ ۳۰ (۲۱) بخاری شریف ج ۱، ص ۶۵ (۲۲) اثبات القیامہ، ص ۲۳ (۲۳) قرۃ الناظر، ص ۱۰ (۲۴) الدر الثمین، ص ۸ (۲۵) اقتضاء الصراط المستقیم (۲۶) الدر المنظم، ص ۸۹ (۲۷) لطائف الرحمٰن، ص ۸۰------ ۸۱ (۲۸) فیصلہ ہفت مسئلہ مع تعلیقات، ص ۱۱ (۲۹) تذکرہ مظہر مسعود، ص ۱۷۶------ ۱۷۷------ (۳۰) سورۂ صف------ (۳۱) اثبات القیامہ (۳۲) اخبار الاخیار، ص ۳۳ (۳۳) موطا امام محمد، ص ۱۰۳ (۳۴) مسلم شریف، ج ۲، ص ۱۸۷ (۳۵) مشکوٰۃ شریف، ج ۱، ص ۵۸ (۳۶) مشکوٰۃ شریف، ص ۱۱------ (۳۷) شفاء السائل

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم

قد خلق الله تعالى النور المحمدي - صلى الله تعالى عليه وسلم - قبل كل شيئ . (١) وكرمه بالنبوة . (٢) وبدأ تواصل الصلوات عليه ---- وقد خلقت الملائكة فاشتركوا في الصلاة والسلام عليه ---- وحينما جاء ذلك النور إلى الدنيا. (٣) اشترك الإنسان في الصلاة والتسليم عليه . (٤) ---- إن يدرك الفاهمون يدركوا ان هذه أشكال احتفالات ---- فسبحان الله ! منذ اول يوم له أذكار منتشرة واحتفالات متواصلة ---- فإن الله يحب أحبائه حبا جما ، وقد جعل شعائرهم شعائره . (٥) وأمر بتعظيمها وتوقيرها . (٦) وجعل أيامهم أيامه . (٧) وقد قال : (وذكرهم بأيام الله) (٨) ولاشك أن أيام الولادة للأنبياء من أيام الله . وتقدر أهمية يوم الولادة للنبي بالقرآن الكريم ---- وقد قال الله تعالى عن النبي يحيى عليه السلام : (وسلام عليه يوم ولد) (٩)

وقد ولد نبينا محمد صلى الله تعالى عليه وسلم يوم الأثنين ---- فكان يصوم صلى الله تعالى عليه وسلم يوم الأثنين شاكرا ، فسئل عن ذلك ، فقال : ولدت فيه وفيه نزل الوحي علي . (١٠)

وتاريخ ولادته صلى الله تعالى عليه وسلم ١٢ من شهر ربيع الأول (سنة ٥٦٩م) طبق بعض الروايات التي تؤيدها شواهد قديمة من ثلاثة او أربعة آلاف سنين . (١١)

فتبين أن يوم الأثنين و١٢ من ربيع الأول لهما نسبة خاصة بالنبي صلى الله تعالى عليه وسلم ولاتنال المعالي إلا بالنسب .

---

(١) مدارج النبوة للشيخ عبد الحق الدهلوي : ج ١ ص ٢
(٢) أشعة اللمعات للشيخ الدهلوي : ص ٤٧٤
(٣) سورة المائدة : ١٥
(٤) سورة الأحزاب : ٥٦ -٥٧
(٥) سورة البقرة : ١٥٨
(٦) سورة الحج : ٣٢
(٧) تفسير المدارك والخازن
(٨) سورة إبراهيم : ٥
(٩) سورة مريم : ١٥
(١٠) أسد الغابة لابن أثير : ج١ ص ٢١ - ٢٢
(١١) بهاكوت ، اسكند ١٢ باب ، اشلوك ١٨

Marfat.com

(لقد من الله على المؤمنين إذ بعث فيهم رسولا منهم) (١) فقد امتن الله ، لكي يذكر ويتذكر ولاينسى ---- ثم أمر بالإحتفال بهذه المناسبة . (٢) وقد سأل عيسى عليه السلام ربه فقال : (ربنا أنزل علينا مائدة من السماء تكون لنا عيدا لأولنا وآخرنا وآية منك) (٣) والجدير بالذكر أن .. المائدة .. تنزل في يوم فيجعله عيسى عليه السلام عيدا ويحتفل به وإذا ينزل " روح النعمة " في يوم أفلا يكون ذلك اليوم عيدا ؟ والليلة التي أنزل فيها القرآن تكون خيرا من ألف شهر . (٤) لماذا تكون مكانة الليلة التي نزل فيها القرآن الناطق صلى الله تعالى عليه وسلم ؟ كل سنة يحتفل بليلة القدر فلماذا لا نحتفل بالليلة التي تشرف فيها سيد العالمين بقدومه الميمون ؟ فقد قال الله تعالى : (أما بنعمة ربك فحدث) (٥) --- يقول الإمام البخاري : إن أكبر النعم نبينا محمد صلى الله تعالى عليه وسلم (٦) فليحدث به كثيرا .
وقد بين النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ذكر مولده على المنبر . (٧) وأمر بعض أصحابه فقدم فضائله وشمائله صلى الله تعالى عليه وسلم . (٨) وقد قدم العباس عم النبي صلى الله تعالى عليه وسلم مولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في الشعر عند ما عاد من غزوة تبوك سنة ٩هـ / ٦٣٠م (٩) وقد فرش النبي صلى الله تعالى عليه وسلم بيده الرداء على المنبر لحسان بن ثابت رضي الله تعالى عنه فصعد إلى المنبر وأنشد قصيدة بمدح النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ، فدعا النبي صلى الله تعالى عليه وسلم له بخير (١٠) وهذه الوقائع كلها مسجلة في كتب الأحاديث وكان مالك بن أنس رضي الله تعالى عنه وهو المعروف من تبع التابعين عند ما كان يتحدث بأحاديث الرسول صلى الله تعالى عليه وسلم يهتم بها غاية الاهتمام (١١) مثلما يوجد هذا الإهتمام اليوم في بعض محافل العلماء في بلادنا . وكان الشيخ عبد القادر الجيلاني رحمه الله تعالى - يقدم النذور في الحادي عشر من كل شهر احتفالا بمولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم . (١٢) وهذا المنهج مستمر حتى اليوم .

---

(١) سورة آل عمران : ١٦
(٢) سورة يونس : ٥٨
(٣) سورة المائدة : ١١٤
(٤) سورة القدر : ٣
(٥) سورة الضحى : ١١
(٦) صحيح البخاري : ج ٢ ص ٥٦٦
(٧) جامع الترمذي : ج ٢ ص ٢٠١
(٨) المواهب اللدنية : للزرقاني ج ١ ص ٢٧
(٩) " مولد رسول الله " لإبن كثير ص ٢٩ - ٣٠
(١٠) صحيح البخاري : ج ١ص ٦٥
(١١) إقامة القيامة ص ٤٤ --- وكان من اهتمامه أنه كان يتوضأ ويتعطر ويتعمم ثم يبدأ .
(١٢) قرة الناظر : ص ١١

Marfat.com

ويبشر الشيخ ابن تيمية المخلصين الذين يحتفلون بمولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم بالأجر والثواب يزيد موقفهم في ذلك . (١) --- فمجلس مولد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ليست بشيئ جديد بل هي مستمرة منذ قرون وأصلها موجود في عهد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم .
كان الشيخ عبد الرحيم والد الشاه ولي الله المحدث الدهلوي رحمه الله يهتم بمناسبة مولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كل سنة ويطعم الفقراء . (٢) ---- والشاه ولي الله نفسه وابنه الشاه عبد العزيز المحدث الدهلوي كانا يدعوان الناس للإحتفال بالثاني عشر من ربيع الأول وكان الشيخ يدين مولد رسول الله صلىالله تعالى عليه وسلم أمام الناس ثم يوزع الطعام والحلويات . (٣) ---- ذات مرة حضر الشيخ الشاه ولي الله محفلا لمولد رسول الله في مكة المكرمة وقد شاهد فيه الأنوار والتجليات تنزل فيه نزول الأمطار . (٤)
--- وكان الشيخ الحاج إمداد الله المهاجر المكي رحمه الله يعتقد أن مجلس مولد النبي صلىالله تعالى عليه وسلم وسيلة النجاة ، فكان يعقد المجلس كل سنة بهذه المناسبة ويصلي ويسلم على النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قائما . (٥)---- وكان المفتي الأعظم الشاه محمد مظهر الله الدهلوي رحمه الله ينظم كل سنة بمناسبة ١٢ من ربيع الأول ويعقد مولد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ويستمر هذا المجلس من بعد صلاة العشاء إلى صلاة الفجر ثم يصلي ويسلم أهل المحفل على النبي صلى تعالى عليه وسلم قائمين ثم توزع الحلويات ويطعم الطعام . (٦) ومجموعة من الملائكة يصلون ويسلمون على النبي صلى تعالى عليه وسلم قائمين . (٧) فهذه سنة الملائكة --- قبل سبع مأة سنة كان الإمام تقي الدين السبكي رحمه الله جالسا في مجلس العلماء فأنشد المدائح النبوية للإمام الصرصري التي تمنى بها الشاعر القيام عند ذكر المصطفى ، فلما سمع العلماء الشعر قاموا على الفور . (٨)
فالصلاة والتسليم على النبي قياما سنة صلحاء الأمة --- وكان الشيخ عبد الحق المحدث الدهلوي يصلي ويسلم على النبي صلى الله تعالى عليه وسلم قائما ويعتقد أن ذلك وسيلة للقبول . (٩)
وقد قال النبي صلى الله تعالى عليه وسلم : .. ما رآه المسلمون حسنا فهو عند الله الحسن .. (١٠)

---

(١) الدر الثمين : ص ٨
(٢) اقتضاء الصراط المستقيم
(٣) الدر المنظم : ص ٨٩
(٤) فيوض الحرمين : ص ٨٠ - ٨١
(٥) فيصله هفت مسأله مع تعليقات ص ١١١
(٦) تذكره مظهرمسعود ص : ١٧٦ - ١١٧
(٧) سورة الصافات : ١
(٨) إقامة القيامة
(٩) أخبار الأخيار : ص ٦٢٤
(١٠) مؤطا الإمام محمد : ص ١٠٤

Marfat.com

وقال أيضا: .. من سن في الإسلام سنة حسنة فله أجرها وأجر من عمل بها من غير أن ينقص من أجورهم شيئ .. (١) وقال أيضا : .. اتبعوا السواد الأعظم .. (٢) وقال أيضا : .. من فارق الجماعة شبرا فقد خلع ربقة الإسلام من عنقه .. (٣)

فتبين أن الإهتمام بمحافل الإحتفال بالمولد النبوي من سنن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وسنن الصحابة رضي الله تعالى عنهم والتابعين وتبع تابعيهم وصلحاء الأمة ومبرهن بأعمالهم .

ومن طبيعة المحبة أن المحب دائما يجب أن يسمع مدح الحبيب وشمائله وذكره بل يميل بصميم قلبه إلى أن يذكر حبيبه كل حين وآن ، ولم نر محبا يشتبك أويشتم من يثني على حبيبه ويمدحه ، فإن ذلك يضاد طبيعة المحبة . والقول الحق أن الإحتفال الحقيقي بمولد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم هو أن يتمسك المؤمنون بالسنن كل حين وآن في ظاهرهم وباطنهم ويحتفلوا كل سنة بمولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم كما احتفل أسلافنا الذين تقوم بهم بهجة الإسلام - - - - وما أحسن ما قال الشيخ عبد الغني المحدث الدهلوي شيخ المولوي رشيد أحمد الكنكوهي : أن في الإحتفال بمولد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم سعادة كاملة للإنسان . (٤)

رزقنا الله تعالى الحب الصادق لنبينا محمد صلى الله تعالى عليه وسلم الذي نصوغ به أنفسنا في قالب السنة ويكون كياننا منارة النور للآخرين ، بجاه نبيه وحبيبه سيد المرسلين وصلى الله تعالى على خير خلقه رحمة للعالمين وعلى آله وصحبه أجمعين .

(قل إن كان آباؤكم وأبناؤكم وإخوانكم وأزواجكم وعشيرتكم وأموال اقترفتموها وتجارة تخشون كسادها ومساكن ترضونها أحب إليكم من الله ورسوله وجهاد في سبيله فتربصوا حتى يأتي الله بأمره والله لايهدي القوم الفاسقين)

---

(١) مشكاة المصابيح ج ٢ ص ٧١٨

(٢) مشكاة المصابيح : ج ١ ص ٥٨

(٣) مشكاة المصابيح : ج ١ ص ٦٠

(٤) شفاء السائل

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده و نصلي عليٰ رسوله الڪريم

لکڻ: پروفيسر ڊاڪٽر محمد مسعود احمد
مترجم- سنڌي: حافظ شيراز احمد پانولي قادري

الله عزوجل سڀ کان پهرين نورِ محمدي صلي الله عليه وسلم پيدا ڪيو۱، نبوت سان سرفراز ڪيو۲، درودن جو سلسلو شروع ٿيو- فرشتا (ملائڪ) پيدا ٿيا ته اهي به درود ۽ سلام ۾ شريڪ ٿيا ۽ جڏهن اهو نور دنيا ۾ آيو۳، ته انسان به شريڪ ٿيا۴، اگر سمجهڻ وارا سمجهن ته اهو به جشن جو هڪ نرالو انداز آهي- الله اڪبر! روز اول کان ذڪر ٿي رهيو آهي ۽ خوشي ملهائي پئي وڃي- الله کي پنهنجي پيارن سان تمام گهڻي محبت آهي، انهن جي نشانين کي پنهنجون نشانيون ٺاهيون۵، ۽ تعظيم جو حڪم ڏنو۶، انهن جي يادگار ڏينهن کي پنهنجو يادگار ڏينهن ٺاهيو۷، ۽ ارشاد فرمايو- ۽ انهن کي الله جا ڏينهن ياد ڏياريو۸، انبياء عليهم السلام جو يوم ولادت جي اهميت جو اندازو قرآن شريف مان ٿئي ٿو- حضرت يحيٰ عليه للسلام جي لاءِ الله عزوجل ارشاد فرمايو- "سلامتي هجي اُن ڏينهن تي جنهن ڏينهن هو پيدا ٿيو۹" حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم هن جهان (دنيا) ۾ "سومر" جي ڏينهن تولد ٿيا- پاڻ صلي الله عليه وسلم جن اظهارِ تشڪر جي لاءِ "سومر" جي ڏينهن روزو رکندا هئا. جڏهن پڇيو ويو ته فرمايو- هن ڏينهن آئون پيدا ٿيس ۽ انهي ڏينهن مون تي وحي نازل ٿي۱۰، حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن جي جنم جي تاريخ ڪجهه روايتن جي مطابق ۱۲ ربيع الاول (۵۶۹ع) آهي. جنهن جي تائيد ٿي چار هزار سال پراڻين شاهدين مان به ٿئي ٿي۱۱، ته سومر جو ڏينهن ۽ ۱۲ ربيع الاول کي حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم سان خاص نسبت آهي ۽ نسبت مان ئي بلند درجا نصيب ٿيندا آهن.

الله عزوجل حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن کي مبعوث فرمائي احسان جتايو۱۲، احسان ان لاءِ جتايو ويندو آهي ته ڪه ياد رکيو وڃي، ياد ڪيو وڃي! وساريو نه وڃي- پوءِ خوشيون ملهائڻ جو به حڪم فرمايو۱۳، حضرت عيسيٰ عليه السلام جن الله عزوجل کي عرض ڪيو- "اسان تي آسمان مان خوان نعمت لاهي ته ڪه اها اسان جي لاءِ عيد هجي، اسان جي اڳين ۽ پوئين جي۱۴- اها ڳالهه قابل ترجه آهي ته "خوان نعمت" لٿو ته حضرت عيسيٰ عليه السلام اُن ڏينهن عيد ڪئي ۽ جڏهن "جان نعمت" آيو ته اهو ڏينهن عيد جو ڏينهن ته هجي!- جنهن رات قرآن شريف نازل ٿيو ته اها رات هزار مهينن کان به ڀلي رات هجي۱۵ ۽ جنهن ڏينهن هو قرآن ناطق صلي الله عليه وسلم آيو، اُن رات جي عظمت جو ڇا عالم هوندو!- شب قدر هر سال ملهائي وڃي ٿي ته پوءِ اها رات ڇو نه ملهائي وڃي، جنهن رات پنهي جهانن جو سردار حضرت محمد مصطفيٰ صلي الله عليه وسلم جن تولد ٿيا!- الله عزوجل فرمائي ٿو. "پنهنجي رب جي نعمت جو خوب تذڪرو ڪريو"۱۶ امام بخاري فرمائن ٿا، سڀ کان وڏي نعمت ته خود پاڻ سڳورا صلي الله عليه وسلم آهن۱۷ ته پوءِ ڪيي ته

Marfat.com

من جو تذڪرو ڪريون.

حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن پاڻ منبر تي ويهي پنهنجو ذڪر ولادت فرمايو١٨. ڪجهه اصحابي سڳورن کي حڪم ڏنو ۽ انهن پاڻ سڳورن صلي الله عليه وسلم جي جون فضيلتون بيان ڪيون١٩. پاڻ سڳورن صلي الله عليه وسلم جن جو چاچو حضرت عباس رضي الله عنه (سن ٩ هه / ٦٣٠ع) ۾ غزوه تبوڪ کان واپسي تي پاڻ سڳورن صلي الله عليه وسلم جي سامهون منظوم ذڪر ولادت ڪيو٢٠ حضرت حسان بن ثابت رضي الله عنه جي لاءِ پاڻ سڳورن صلي الله عليه وسلم جن پاڻ منبر تي چادر شريف وڇائي ۽ انهن منبر تي ويهي پاڻ سڳورن جي شان ۾ قصيدو پيش ڪيو٢١. پاڻ سڳورن صلي الله عليه وسلم جي دعائن کان سواءِ ٻين ڪيترين حقيقتن حديثن ۾ موجود آهن. مشهور تبع تابعي حضرت مالڪ بن انس رضي الله عنه جڏهن حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن جون پياريون ۽ مٺيون ڳالهيون ٻڌائيندا هئا تڏهن وڏو اهتمام فرمائيندا هئا٢٢. سڀ کان اهڙو ئي اهتمام اڄ شاعر ۽ مشائخن جي محفل ۾ نظر اچي ٿو- حضرت شيخ عبدالقادر جيلاني رضي الله عنه هر مهيني جي ٻارهين تاريخ تي حضور اڪرم صلي الله عليه وسلم جن جو ميلاد ۽ ختم ڪندا هئا٢٣. اهو طريقو اڄ ڏينهن تائين رائج آهي- ابن تيميه به محفل ميلاد ڪرڻ وارن مخلصن جي حمايت ڪندي اجر ۽ ثواب جي بشارت ڏئي ٿو٢٤. محفل ميلاد النبي صلي الله عليه وسلم ڪا نئين شيءِ نه آهي. صدين کان اهو سلسلو جاري آهي ۽ هن جي حقيقت حضور صلي الله عليه وسلم جي عهد (زماني) ۾ موجود آهي- حضرت شاهه ولي الله محدث دهلوي رحمة الله عليه جو والد ماجد حضرت شاهه عبدالرحيم عليه الرحمة پابندي سان ولادت با سعادت جي ڏهاڙي لنگر نهرائي ماڻهن ۾ ورهائيندا هئا٢٥. پاڻ حضرت شاهه ولي الله رحمة الله عليه جن جو معمول هو ته ١٢ ربيع الاول شريف تي انهن وٽ ماڻهو جمع ٿيندا هئا. پاڻ ذڪر ولادت ڪندا هئا. پوءِ لنگر ۽ مٺائي ورهائيندا هئا٢٦- حضرت شاهه ولي الله رحمة الله عليه مڪي شريف ۾ هڪ محفل ميلاد ۾ شريڪ ٿيا. جتي انهن پاڻ مشاهدو ڪيو ته انوار ۽ تجليات جي بارش ٿي رهي آهي٢٧- مولوي رشيد احمد گنگوهي جو مرشد حاجي امداد الله مهاجر مڪي رحمة الله عليه محفل ميلاد کي نجات جو ذريعو سمجهي هر سال منعقد ڪندا هئا ۽ اٿي بيهي درود ۽ سلام پڙهندا هئا٢٨- مفتي اعظم شاهه محمد مظهر الله دهلوي رحمة الله عليه ١٢ ربيع الاول تي ڏاڍي ڌوم ڌام سان محفل ميلاد منعقد ڪرائيندا هئا جيڪا نماز عشاء کان نماز فجر تائين جاري رهندي هئي. پوءِ اٿي بيهي درود ۽ سلام پڙهيو ويندو هو ۽ مٺائي تقسيم ڪئي ويندي هئي. لنگر ڪارايو ويندو هو٢٩. الله جا ڪجهه فرشتا به بيهي درود ۽ سلام پڙهندا رهيا٣٠. ته اهڙا فرشتن جي سنت آهي- ستين صدي سال پهرين فاضل جليل امام تقي الدين سبڪي رحمة الله عليه عالمن جي محفل ۾ ويٺو هو. اتي حسان وقت امام صرصري جي نعت شريف جو شعر پڙهيو ويو، جنهن ۾ ذڪر مصطفيٰ صلي الله عليه وسلم جي وقت اٿي بيهڻ جي خواهش ظاهر ڪئي وئي هئي، شعر جو ٻڌڻ هو ته سڀ عالم اٿي بيهي رهيا٣١- ته اٿي بيهي درود ۽ سلام پڙهڻ صالح ۽ نيڪ ماڻهن جي به سنت آهي- حضرت شيخ

Marfat.com

عبدالحق محدث دهلوي رحمة الله عليہ اتي بيهي درود ۽ سلام پڙهندا هنا ۽ اُن کي قبوليت جو ذريعو سمجهندا هنا٢٢. حضور اڪرم صلي الله عليہ وسلم جن فرمايو، جنهن شيء کي مسلمان سُٺو سمجهن ٿا، اُها الله جي نزديڪ بہ سٺي آهي٢٣- حضور اڪرم صلي الله عليہ وسلم جن فرمايو، جنهن اسلام ۾ سٺو طريقو ڪڍيو اُن جي لاء اُن جو ثواب آهي ۽ اُن تي عمل ڪرڻ وارن کي بہ ثواب ٢٤- پاڻ سڳورن صلي الله عليہ وسلم اهو بہ فرمايو، هر حال ۾ سواد اعظم ٢٥ ۽ جماعت ۽ جمهور سان گڏ رهو ٢٦- تہ مَجلس عيد ميلادالنبي صلي اللہ عليہ وسلم جو اهتمام حضور اڪرم صلي الله عليہ وسلمَ، صحابي سڳورن، تابعين و تبع تابعين ۽ بزرگن جي سنت آهي ۽ اُنهن جي عمل مان ثابت آهي-

محبت جي فطرت آهي تہ عاشق پنهنجي محبوب جي تعريف ۽ اُن جو ذڪر ٻڌڻ پسند ڪندو آهي بلڪ دل سان چاهيندو آهي تہ هر وقت اُن جو ذڪر ٿيندو رهي، ڪوبہ اهڙو عاشق نہ ڏٺو هوندو جيڪو محبوب جي ذڪر ڪرڻ واري کان وڙهندو هجي ۽ هن کي گهٽ وڌ ڳالهائي جو تہ اهو محبت جي فطرت جي خِلاف آهي، سچي ڳالهہ تہ اها آهي تہ اصل خوشي ملهائڻ تہ اها آهي تہ هر ڏينهن ۽ هر وقت ظاهر ۽ باطن ۾ سنت تي عمل ڪري. پوء هر سال محبوب رب العالمين صلي الله عليہ وسلم جي اچڻ جي خوشي ملهائجي، جهڙي طرح اسانجي انهن بزرگن خوشي ملهائي جن جي دَم سان اسلام جي رونق آهي. مولوي رشيد احمد گنگو هي جو استاد شاهہ عبدالغني محدث دهلوي رحمة اللہعليہ جن فرمايو آهي- ميلاد شريف جي خوشي ۾ ٿي انسان جي مڪمل سعادت آهي٢٧- الله تعاليٰ حضور اڪرم صلي الله عليہ وسلم جي اهڙي سچي محبت عطا فرمائي جو اسين خود بخود سنت تي عمل ڪرڻ جي ڪوشش ڪريون ۽ اسان جو وجود بہ جي لاء نور جو منارو ٿي وڃي.

آمين بجاہ سيد المرسلين رحمة للعالمين صلي الله عليہ وآلہ و اصحابہ و بارڪ وسلم.

بمصطفےٰ برساں خویش راکہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نر سیدی تمام بُولہبی ست

(١) مدراج النبوة، ج١، ص٢ (٢) اشعة اللمعات، ص ٤٧٤ (٣) سوره مائده، ١٥ (٤) سور احزاب- ٤٦-٤٧ (٥) سورة بقره: ١٥٨ (٦) سور حج: ٣٢ (٧) تفسير خازن و مدارڪ (٨) سوره ابراهيم: ٥ (٩) سوره مريم: ١٥ (١٠) ابن اثير: أسد الغابہ، ج١، ص ٢١-٢٢ (١١) ڀاڳوت پران، اسڪندر ١٢، باب ٢، اشلوڪ ١٨ (١٢) سوره آل عمران: ١٦ (١٣) سوره يونس: ٥٨ (١٤) سوره مائده: ١١٤ (١٥) سوره قدر: ٣ (١٦) سوره ضحيٰ : ١١ (١٧) بخاري شريف، ج ٢، ص ٥٦٦ (١٨) ترمذي شريف ج ٢، ص ٢٠١ (١٩) زرقاني، ج ١، ص ٢٧ (٢٠) ابن جنير: ميلاد مصطفيٰ، ص ٢٩-٣٠ (٢١) بخاري شريف ج ١، ص ٦٥ (٢٢) اقامة القيامہ، ص ٤٤ (٢٣) قرة الناظر، ص ١١ (٢٤) الدرالثمين، ص ٨ (٢٥) الشفاء الصراط المستقيم (٢٦) الدرالمنظم، ص ٨٩ (٢٧) فيوض الحرمين، ص ٨٠-٨١ (٢٨) فيصلہ هفت مسئلہ مع تعليقات، ص ١١١ (٢٩) تذڪره مظهر مسعود، ص ١٧٦-١٧٧ (٣٠) سوره صلت: ١ (٣١) اقامة القيامہ (٣٢) اخبار الاخيار، ص ٦٢٤ (٣٣) مؤطا امام محمد، ص ١٠٤ (٣٤) مسلم شريف، ج ٣، ص ٧١٨ (٣٥) مشڪوة شريف، ج ١، ص ٥٨ (٣٦) مشڪوة شريف، ص ٣١ ص ٤١ (٣٧) شفاء السائل.

Marfat.com

मुफ्ती-ए आज़म शाह मुहम्मद मज़हर उल्ला देहलवी अलैहिर्रहमत रबी-उल-अव्वल को हर साल बड़े इन्तज़ाम व शाने-ओ-शौकत से मेहफ़िल-ए-मिलाद मुनअक़िद कराते जो नमाज़-ए-इशा से नमाज़-ए-फ़ज्र तक जारी रहती फिर खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश किया जाता और मिठाई तक़सीम होती, खाना खिलाया जाता।[29] अल्लाह के बाज़ फ़रिशते भी खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश कर रहे है[30] यह तो फ़रिशतो की सुन्नत है --- सात सौ साल पहले फ़ाज़िल जलील इमाम नकीउद्दीन सुब्की अलैहिर्रहमत उलमा की महफ़िल में तशरीफ़ फ़रमा थे वहाँ हस्सान-ए-वक्त इमाम सरसरी का नातिया शेयर पढ़ा गया-जिसमे ज़िक्र-ए-मुस्तफ़ा (सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम) के वक्त खड़े होने की आरज़ू की गई थी, शेयर का सुन्ना था कि सारे उलमा खड़े हो गये[31] --- तो खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश करना सुल्हाए-उम्मत की भी सुन्नत है -- हज़रत शेख अब्दुल हक़ मोहद्दिस देहलवी रहमतुल्ला अलैह बरज़बान खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश करते थे और उसको क़ुबूलियत का ज़रिया समझते थे[32]

हुज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम ने फ़रमया जिस चीज़ को मुसलमान अच्छा समझे वह अल्लाह के नज़दीक भी अच्छी है[33]-- और यह भी फ़रमाया, जिसने इस्लाम मे अच्छा तरीक़ा निकाला उसके लिए उसका सवाब है और उस पर अमल करने वालों का सवाब भी[34] -- आपने यह भी फ़रमाया हर हाल मे सुआदे आज़म[35] और जमाअत व जम्हूर के साथ रहो[36] -- तो मजालिस-ए-ईद मिलाद-उन्नबी सल्लल्लाहो अलैहिवसल्लम का एहतेमाम हुज़ूर-ए अनवर सल्लल्लाहो अलैहिवसल्लम, सहाबा-ए-कराम, ताअयीन,तबए तअबीन और सुल्हा-ए-उम्मत की सुन्नत है और उनके अमल से साबित है --

मुहब्बत की फ़ितरत है कि आशिक़ हमेशा अपने महबूब की तारीफ़ व तौसीफ़ और ज़िक्र-ओ-अफ़्कार सुन्ना पसन्द करता है बल्कि दिल से चाहता है कि हर वक्त उसका ज़िक्र होता रहे कोई ऐसा आशिक़ न देखा जो महबूब का ज़िक्र करने वाले से उलझता हो और उसको बुरा भला कहता हो क्योंकि यह मुहब्बत की फ़ितरत के ख़िलाफ़ है। सच्ची बात तो यह है कि असल ख़ुशी मनाना तो यह है कि हर दिन हर आन ज़ाहिर व बातिन से सुन्नतो पर अमल करें फिर हर साल महबूब-ए- रब्बुल आलामीन सल्लल्लाहो अलैहिवसल्लम की आमद आमद की ख़ुशी मनाये जिस तरह हमारे उन अकाबिर व असलाफ़ ने ख़ुशी मनाई जिनके दम से इस्लाम की रौनक़ है। मौलवी रशीद अहमद गंगोही के उस्ताद शाह अब्दुल ग़नी मोहद्दिस देहलवी अलैहिर्रहमत ने ख़ूब फ़रमया -- "मिलाद शरीफ़ की ख़ुशी करने मे ही इंसान की कामिल सआदत है।"[37]

अल्लाह तआला हुज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लो अलैहि वसल्लम की ऐसी सच्ची मुहब्बत अता फ़रमाए कि हम ख़ुद ब ख़ुद सुन्नियत के साँचे मे ढलते चले जायें और हमारा वुजूद दूसरो के लिए मिनारा-ए-नूर बन जाये आमीन ! बजाह सय्यदुल मुरसेलीन रहमातुल्लिलआलामीन सल्लल्लाहु अलैहिवसल्लम व आलेहि व असहाबेहिवसल्लम

मुस्तफ़ा जान-ए-रहमत पे लाखो सलाम !

शम-ए-बज़्मे हिदायत पे लाखो सलाम !!

(आलाहज़रत इमाम अहमद रज़ा ख़ाँ क़ादरी अलैहिर्रहमत)

(29) तज़करा-ए-मज़हर मसूद P.176-177(30) सूर-सफ़्फ़ात A.1 (31) अकामत-उल-क़यामा (32) अख़्बार-उल-अख़्यार P.624(33) मुस्नद इमाम मुहम्मद P.104 (34) मुस्लिम शरीफ़ V.3, P.718 (35) मिशकात शरीफ़ V.1, P.58(36) मिशकात शरीफ़ P.31 (37) शफ़ा-उल-साइल

Marfat.com

उतरे तो वोह दिन ईद का दिन ना हो ? -- जिस रात क़ुरआन-ए-करीम उतरा वोह रात हज़ार महीनो से बेहतर क़रार पाए[15] और जिस दिन वह .क़ुरआन-ए-नातिक़ सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम उतरा उस रात की अज़मत का क्या आलम होगा ! --- शब-ए-क़द्र हर साल मनाई जाती है तो वोह रात क्यों न मनाई जाय जिस रात आक़ा-ए-दोजहाँ सल्लल्लाहु अलैहिवसल्लम तशरीफ़ लाए ! -- अल्लाह ने फ़रमाया, "अपने रब की नैमत का ख़ूब चर्चा करो"[16] -- इमाम बुख़ारी फ़रमाते हैं, सबसे बड़ी नैमत तो ख़ुद हुज़ूर सल्लल्लाहु अलैहिवसल्लम है[17] तो चाहिए कि उनका चर्चा किया जाए --

हुज़ूर ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहिवसल्लम ने ख़ुद बरसर-ए-मिम्बर अपना ज़िक्र-ए-वलादत फ़रमाया,[18] बाज़ सहाबायेक्राम को हुक्म दिया और उन्होंने आपके .फ़ज़ाइल-ओ-शमाइल बयान किये[19] --- आपके चचा हज़रत अब्बास रज़िअल्लाह अन्हा ने हिजरी 9/630 ई. में ग़ज़वा-ए-तबूक से वापसी पर आपके सामने मन्ज़ूम ज़िक्र-ए-वलादत फ़रमाया[20] -- हज़रत हस्सान बिना साबित रज़िअल्लाह अन्हा के लिए हुज़ूर-ए-अकरम सल्ललाहु अलैहिवसल्लम ने ख़ुद मिम्बर पर चादर शरीफ़ बिछाई और उन्होंने मिम्बर पर बैठकर आपकी शान में क़सीदा पेश किया,[21] आपने दुआओ से नवाज़ा - यह तमाम हक़ायक़ हदीसों में मौजूद है।

मशहूर तबै ताबे हज़रत मालिक बिन अनस रदि अल्लाह अनहा जब हुज़ूर-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की प्यारी प्यारी बातें सुनाते तो बड़ा एहतमाम फ़रमाते,[22] ठीक ऐसा ही एहतमाम जैसा आज उल्मा व मशाइख़ की बाज़ महफ़िलों में नज़र आता है -- हज़रत शेख़ अब्दुल क़ादिर जीलानी रज़िअल्लाह अन्हा हर माह की ग्याराह तारीख़ को सरकार-ए-दो आलम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम के हुज़ूर नज़र व नियाज़ पेश फ़रमाते थे[23] और यह तरीक़ा अब तक राइज है।

--- इब्ने तमिया भीमहाफ़िल-ए-मिलाद मुनअक़िद करने वाले मुखलेसीन की ताईद करते हुए अज्र व सवाब की बिशारत देते है[24] -- मजालिस-ए-मीलाद उन्नबी सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम कोई नई चीज़ नहीं, सदियों से इसका सिलसिला जारी है और उसकी असल एहद-ए-नबवी सल्ललाहो अलैहि वसल्लम में मौजूद है -- हज़रत शाह वली उल्ला मोहद्दिस देहेलवी अलैहिर्रहमत के वालिद-ए-माजिद हज़रत शाह अब्दुल रहीम अलैहिर्रहमत पाबन्दी के साथ यौम-ए-वलादत बा सआदत पर खाना पकवाकर फ़ुक़रा में तक़सीम करते थे[25] -- ख़ुद हज़रत शाह वली उल्ला अलैहिर्रहमत और उनके साहबज़ादे शाह अब्दुल अज़ीज़ मोहद्दिस-ए-देहलवी का मामूल था कि 12 रबी-उल-अव्वल को उनके यहाँ लोग जमा होते, आप ज़िक्र-ए वलादत फ़रमाते फिर खाना व मिठाई तक़सीम करते[26] - हज़रत शाह वली उल्लाह अलैहिर्रहमत मक्का मुअज़्ज़मा में एक महफ़िल-ए-मिलाद में शरीक हुए जहाँ आपने मुशाहिदा फ़रमाया कि अनवार व तजल्लियात की बारिश हो रही है[27] -- मौलवी रशीद अहमद गंगोही के मुरशिद हाजी इमदाद उल्लाह मुहाजिर मक्की रहमतुल्ला अलैह महफ़िल-ए-मिलाद को ज़रिया-ए-निजात समझकर हर साल मुनआक़िद करते और खड़े होकर सलात-ओ-सलाम पेश करते[28]--

(15) सूर-ए-क़द्र A.3 (16) सूर-ए-दुहा A.11 (17) बुखारी शरीफ़ V.2, P.566 (18) तिरमिज़ी शरीफ़ V.2, P.201 (19) ज़रक़ानी V.1, P.27 (20) इब्ने असीर: मिलाद-ए-मुस्तफ़ा P.29-30 (21) बुख़ारी शरीफ़ V.1, P.65 (22) अकापनुलक़यापा P.44 (23) क़ुरातुलनाज़िर P.11 (24) अद्दौरूलशमीन P.8 (25) अ.दतदा-उल-सिरात-उल-मुस्तक़ीम (26) अद्दारूल्न मनज़म P.89 (27) फ़ेयूज़-उल-हरमैन P. 80-81 (28) फ़ैसला-ए- हफ़्त मसअ़ला मय तअलीक़ात P.111

Marfat.com

अल्लाह की सर ता बा क़दम शान हैं यह!
इनसा नहीं इंसान वह इंसान हैं यह!
क़ुरआन तो ईमान बताता है इन्हें!
ईमान यह कहता है मेरी जान हैं यह!!

अल्लाह ने सबसे पहले नूर-ए-मुहम्मदी सल्लल्लाहु तआला अलैहि वसल्लम को पैदा फ़रमाया[1], नबूव्वत से सरफ़राज़ किया[2], दुरूदों का सिलसिला शुरु हुआ -- फ़रिश्ते पैदा हुए तो वोह भी दुरूद-ओ-सलाम में शरीक हो गये और जब वोह नूर दुनिया में आया[3] तो इंसान भी शरीक हो गये -- अगर समझने वाले समझें तो यह भी जश्न का एक अन्दाज़ है--अल्लाह हो अकबर।

[illegible] में ज़िक्र-ओ-अज़्कार हो रहे हैं और ख़ुशियाँ मनाई जा रही हैं -- अल्लाह को अपने प्यारों से बड़ी मुहब्बत है, उनकी निशानियों को अपनी निशानियाँ बना[5] दिया और तअज़ीम-ओ-तकरीम का हुक्म दिया[6] -- उनके यादगार दिनों को अपना यादगार दिन बना दिया और इरशाद फ़रमाया -- और उन्हें अल्लाह के दिन याद दिलाओ[8] -- अम्बिया-ए-अलैहिस्सलाम का यौम-ए-वलादत भी अल्लाह के दिनो मे से एक दिन है।

यौम-ए-वलादत की अहमियत का अन्दाज़ा क़ुरआन-ए-करीम से होता है -- हज़रत यहया अलैहिस्सलाम के लिए इरशाद फ़रमाया -- "सलामती हो उस पर जिस दिन वोह पैदा हुआ"[9] --

हुज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम इस जहान-ए-रंग-ओ-बू में पीर के दिन तशरीफ़ लाए -- आप शुक्र के इज़हार के लिए "पीर" के दिन रोज़ा रखा करते थे, जब पूछा गया तो फ़रमाया -- "इस दिन मैं पैदा हुआ और इसी दिन मुझ पर वही नाज़िल हुई।"[10] -- हुज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की तशरीफ़ आवरी की तारीख़ बाज रवायात के मुताबिक़ 12 रबी-उल-अव्वल (569 ई.) है जिसकी ताईद तीन चार हज़ार बरस पुराने सहीफ़ों से भी होती है[11] -- तो "पीर" के दिन और 12 रबी-उल-अव्वल को हुज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम से ख़ास निस्बत है और निस्बतों ही से बुलन्दियाँ नसीब होती हैं।

अल्लाह तआला ने हुज़ूर-ए-अनवर सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम को मबऊस फ़रमाकर एहसान जताया[12], एहसान इसलिए जताया जाता है ताकि उसको याद रखा जाये, याद किया जाये, फ़रामोश न कर दिया जाये - फिर ख़ुशियाँ मनाने का भी हुक्म दिया[13] -हज़रत ईसा अलैहिस्सलाम ने अल्लाह से अर्ज़ किया -- "हम पर आसमान से ख़ुआन-ए-नैमत उतार कि वोह हमारे लिए ईद हो, हमारे अगलों और पिछलों की"[14] - यह बात क़ाबिल-ए-तवज्जो है कि "ख़ुआन-ए-नैमत" उतरे तो हज़रत ईसा अलैहिस्सलाम उस दिन ईद मनायें और जब "जान-ए-नैमत"

(1) मदारिज-उल-नबूवत, V.1, P.2 (2) अस्मत-उल-लमआत P.474 (3) सूर-ए-मायदा A.15 (4) सूर-ए-अहज़ाब A.56-57 (5) सूर-ए-बक़र A.158 (6) सूर-ए-हज A.32 (7) तफ़सीर ख़ाज़िन व मदारिक 8. सूर-ए-इब्राहीम A.5 (9) सूर-ए-मरयम A.15 (10) इब्ने असीर : उसदुलग़ाबा V.1, P.21-22 (11) भगवत पुराण, स्कन्द, 12, C.2, S.18 (12) सूर-ए-आल-ए-इमरान A.16 (13) सूर-ए-यूनुस A.58 14. सूर-ए-मायदा A.114

Marfat.com

REFERENCE

1. Maddarijun-Nubuwah; vol. 1;p-2
2. Ash-atul-Lam-aat;p-474
3. Surah Maidah; V-1.
4. Surah Ahzaab; v-56-57
5. Surah Baqarah; v-158
6. Surah Haj; v-32
7. Tafseer Khazin & Madarik
8. Surah Ebrahim; v-5
9. Surah Mariam; v-15
10. Usudul-Ghaabah; ibn Atheer, vol.1;pp-21-22
11. Bhagwat Praan
12. Surah Ale Imran; v-164
13. Surah Yunus; v-=58
14. Surah Maidah; v-114
15. Surah Qadr, v-3
16. Surah Duha; v-1
17. Bukhari Shareef; vol.2;p-566
18. Tirmizi Shareef; vol.2;p-201
19. Zarqani; vol.1;p-27
20. Ibn Kathir, Meelad-e-Mustafa;pp-29-30
21. Bukhari Sharif; vol.1;p-65
22. Iqamatul-Qiyamah; p-44
23. Qurratun-Naazir; p-11
24. Ad-Dararus-sameen; p-8
25. Iqtida-us-Siratal-Mustaqim
26. Ad-Dararul-Munazzam;p-89
27. Fuyoozul-Haramain;pp-80-81
28. Faisla-e-Haft Mas-ala Ma-aTaleeqat;p-111
29. Tazkira-e-Mazhar Masood;pp-176-77
30. Surah Saffaat; v-1
31. Iqamatul-Qiyamah
32. Akhabaarul-akhyaar; p-624
33. Muatta Imam Muhammed; p-104
34. Muslim Shareef; vol.1;0-718
35. Mishkaat Shareef; vol.1;p-58
36. Mishkaat Shareef; vol 1;p.31
37. Shifa-us-saail

Marfat.com

souvenance.[31] Parmi les sages, le Shaikh Abdoul - Haq Mouhaddis Dehlavi pour être cité, pour être de ceux qui prêchent le respect du Salatou-Salam en se tenant debout en cet instant précis en espérant que cette attitude puisse aider à mieux présenter nos prières et les faire exaucer.[32]

Le Saint Prophète a aussi dit que ce qui a été considéré comme légal du point de vue islamique l'a été, auparavant, par Dieu.[33] "Quiconque intro-duit une pratique nouvelle qui aille dans la bonne voie, sa récompense ne s'arrêtera pas avec le bienfait accompli, mais continuera à apporter à son auteur des bénédictions additionnelles à chaque fois que la postérité mettra en pratique le précepte donné".[34]

Dans un autre hadis il est commandé au Oummah de suivre la bannière de la majorité juste[35] que constitue la démocratie.[36] Ceci s'applique à l'organisation de la commémoration de la naissance de notre Saint Prophète, pratique à laquelle ont souscrit les vénérables Compagnons dès l'aube de l'Islam, l'ensemble des Tabi'in et de ses successeurs et adeptes, des pieux et sages.

C'est dans la nature de l'amoureux de savourer, les compliments qui s'adressent à l'objet de sa vénération. Son coeur ne bat que pour entendre parler de l'objet aimé et il ne vit que par celui-ci. Le musulman ne devrait vivre que pour l'amour du Saint Prophète de l'Islam. En célébrant comme il faut le Yaumoun Nabi, il rend hommage à l'affection qui doit le lier à son objectif. Et c'est pourquoi l'on doit saisir toute occasion qui nous permet de pratiquer, dans son moindre aspect, le Siratoun Nabiy. Le Yaumoun Nabiy est l'occasion rêvée pour l'éclatement et la manifestation de notre joie. "C'est en célébrant la naissance de l'être supérieur qu'est le Saint Prophète que l'on accède à la félicité",[37] disait le Shah Abdoul-Ghani Mouhaddis' Dehlavi

Qu'Allah Ta'ala nous imbibe d'une telle dévotion pour son bien-aimé Messager afin que nous puissions nous joindre à la bannière de l'Islam et des justes et servir, après notre départ, d'exemples à ceux qui nous succèdent. Qu'Allah Ta'ala nous accorde la méditation du dernier et plus grand parmi ses Prophètes, et la sympathie de sa noble Progéniture et de ses vénérables Compagnons et disciples.

Marfat.com

mettaient toute l'emphase sur les qualités du Saint Prophète.[19] Au retour de la Bataille de Tabouk (l'An 630 A.D) par exemple, Had'rat Abbas, oncle du Saint Prophète, se fit un devoir de relater les faits entourant la naissance de l'Etre exceptionnel et dont il a été témoin.[20] Le Saint Prophète, en personne, vint établir un tapis sur l'estrade où Hassan' bin' Sabit devait se tenir pour réciter les odes incorporant des éloges a l'égard du Prophète de l'Islam qui,[21] pour le remercier, ne manqua pas de le bénir dans ses prières. Tout cela est vérifiable dans les ahadis qui en sont dépositaires.

Et lorsque Malik ibn' Anas se proposait de citer les paroles prononcées par le Saint Prophète, il préparait consciencieusement son audience[22] tout comme les ulémas le font de nos jours encore. Par ailleurs, le Sheikh Abdul Qadir' Djilani avait pour habitude, chaque onzième jour du mois, d'offrir des présents en l'honneur du Saint Prophète,[23] et cette tradition s'est perpétuée jusqu'à nous. De même, Ibni-Taymiyah prie pour les dévots qui tiennent les assemblées dites Miladoun' Nabiy en demandant en leurs noms bénéfictions et récompenses.[24]

Car le Milad n'est pas une pratique nouvellement instituée: il existe depuis des siècles et remonterait a l'époque même du Saint Prophète de l'Islam. Plus près de nous, en Inde, le Shah Abdour Rahim, père de Shah 'Oualioullah Mouhaddis Dehlavi, organisait annuellement des Miladoun' Nabiy où il donnait à manger, en mémoire du Saint Prophète, à des milliers de pauvres et nécessiteux.[25] Après lui, son fils et petitfils— l'érudit Shah Abdoul-Aziz Mouhaddis Dehlavi — continuèrent à organiser les milad annuels (au 12ème jour du Rabioul-Awwal) où ils firent preuve du même acte de générosité.[26] Ils y récitèrent également les hauts faits du Saint Prophète de l'Isam. Il est un fait aussi que lors d'un miladoun-Nabiy auquel le Shah Oualioullah' asista au Makkah-Moukarramah, le miracle s'était produit sous forme d'une cascade lumineuse qui s'était répandue sur l'assemblée des dévots.[27] Hadji Imdadoullah Mouhadjir Makki, maître de Rashid Ahmed Gangohi, célébrait des milad annuels dans le seul but d'obtenir le salut et récitait pour cela tous ses Salat et Salam en restant debout.[28]

De son côté, le grand Moufti Shah Mazharoullah Dehlavi célébrait chaque 12ème Rabioul-Awwal le Miladoun Nabi avec une splendeur non égalée, au point où l'assemblée restait éveillée depuis la prière du soir— Isha-Salat — jusqu'à celle du matin— Fadj'r.[29] Et l'on arrivait à rester debout pour le Salatou-Salam de la fin.[30] L'on raconte qu'à une de ces occasions, le célèbre érudit Imam Taqiyeuddin Soubouki, par son verbe, exhorta l'assistance à rester debout au moment ou le Salatou Salam alan'Nabiy se tenait. A l'écoute du verbe poétique, tous les ulémas qui s'y trouvèrent présents se mirent instantanément debout pour saluer la sainte

Marfat.com

Au nom de Dieu, Le Clément, Miséricordieux

Dieu créa tout d'abord l'essence du Saint Prophète[1]— Nouri— Rassoulihi[2] -- et le processus du Daroud Sharif fut aussitôt déclenché pour englober la légion des anges.[3] Lorsque la lumière prophétique fut répandue sur la terre, la race humaine s'en impregna afin d'intégrer le processus divin.[4] Ce seul fait mérite qu'on le proclamme tout haut et qu'on se réjouisse de sa réalisation.

Salat'alan Nabiy aura donc commencé dès le premier jour de la création et avec, la célébration de chaque Yaumoun'Nabiy. C'est-à-dire que l'objet d'affection pour Dieu Tout Puissant devient de soi un signe et symbole[5] à être vénéré et élevé au plus haut point de notre estime.[6] Nous souvenir de l'objet nous porte à nous souvenir du Créateur.[7] Le Jour du Seigneur est celui de ses Envoyés et Elus.[8] Il est dit dans le Saint Qour'an que lorsque Hadrat Yâhya - Jean Baptiste fut né, il fut salué en ces termes: Bénit soit le jour qui a vu cette naissance.[9]

Le Prophète de l'Islam - Paix sur lui - vint en ce monde un lundi. En reconnaissance d'avoir vu le jour le Saint Prophète prit l'habitude de jeûner chaque lundi. Et, c'est un lundi qui lui fut parvenu la première révélation divine.[10] Selon la Tradition, la date d'anniversaire du Saint Prophète s'établit au lundi du 12ème Rabioul-Awwal de l'An 569 de notre ère.[11] Et nous nous devons de resserrer non liens autour de cette date qui revient chaque année et qui est un moyen pour nous d'atteindre l'élévation morale et spirituelle.

Les faveurs sont faites pour être rappelées, d'autant plus qu'elles viennent du Seigneur qui nous a gratifiés de la venue de Son Messager.[12] Que soit célébré comme il se doit la date de sa venue en ce monde.[13]

Si Hadrat' Issa a pu dire:"O Seigneur, envoie-moi du ciel une table couverte de nourriture afin que nous fêtions ta bonté, le premier comme le dernier parmi nous",[14] que ne devrions-nous fêter pour avoir bénéficié de la venue parmi nous de l'essence même de toute la Création. La nuit ou fut révélé le Saint Qour'an est comparable a l'éternité pour le seul fait d'être cette nuit bénite.[15] Imaginons un instant alors la grandeur de ce jour qui a vu la naissance du Saint Prophète. Si la Nuit de la Révélation — Laylatoul-Qad'r peut se commémorer avec le faste que l'on sait chaque année lunaire, est-ce que celle où naquit le Saint Prophète ne devrait pas être célébrée aussi dignement?"Proclame et publie la Bonté divine",[16] nous commande Dieu Tout-Puissant. Le Saint Prophète est une manifestation vivante de cette Bonté, en fait il est le plus beau présent qui nous soit venu de Dieu",[17] pour employer les termes de l'autorité qu'est le Imam Boukhari. Ne devrions-nous donc pas le chanter?

Le Saint Prophète lui-même parlait avec reconnaissance du jour ou il est venu au monde.[18] De leur côté, les vénérables compagnons-As'hab -

Marfat.com

It is an inherent quality of love that a lover feels tremendous joy on hearing the praise of his beloved. Nay, but his heart yearns that his beloved should be praised and remembered at all times. One will never see a lover who will take offense at a person for remembering his beloved. This is against the nature of love. The truth of the matter is, genuine celebration lies in acting upon the *sunnah* of our Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) in every fields of our lives, at all times. Then each year express boundless joy at the auspicious birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) in accordance with the practice of our illustrious predecessors who had championed the cause of Islam. Hazrat Shah Abd al-Ghani Muhaddith Dehlavi, the teacher of Rashid Ahmad Gangohi rightly said; "In celebrating the birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) lies the complete felicity of a man".[37]

May Allah Almighty bless us with the love of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) which would automatically mould us in the frame of *sunnah* so that we could become the beacon light for others. Amin!

Foot Notes

1. Madarij al-Nubawwah, Vol. I, p.2
2. Ash'a al-Lam'at, p.474
3. Surah Ma'idah. 15
4. *Surah Ahzab*. 56-57
5. *Surah Baqara*, 158
6. *Surah Haj*. 32
7. *Tafsir Khazin & Madarik*
8. *Surah Ebrahim*. -5
9. *Surah Maryam* -15
10. *Usdul-Ghabah: Ibn Athir*: vol. I: pp 21-22
11. Bhagwat Puran, Eskand 12. Chapter 2, Ashlok, 18
12. *Surah Al-i-Imran* -164
13. *Surah Yunus* -58
14. *Surah Ma'idah* -114
15. *Surah Qadr* -3
16. *Surah Duha* -11
17. *Bukhari Sharif*: Vol-2 P-566
18. *Tirmizi Sharif*: vol-2,P-201
19. Zurqani: vol-1, p-27
20. Ibn Kathir: *Milad-i-Mustafa* pp-29-30.
21. *Bukhari Sharif*: vol-1, P-65
22. *Iqamat al-Qiyamah*:p-44
23. *Qurrat al-Nazir*: p-11
24. Al-Durar al-Samin: p-8
25. *Iqtiza al-Sirat al-Mustaqim*
26. *Al-Dur al-Munazzam* p-89
27. *Fuyuz al-Haramain* pp-80-81
28. *Faysla-i-Haft Mas'ala Ma'a-Taliqat* p-111
29. *Tazkira-i-Mazhar-i-Mas'ud*: pp-176-77
30. *Surah Saffat*-1
31. *Iqamat al-Qiyamah*
32. *Akhbar al-akhayar* p-624
33. *Mu'atta Imam Muhammad*, p-104
34. Muslim Sharif: vol-3, p-718
35. Mishkat Sharif: vol-1,p-58
36. Mishkat Sharif vol-1, p-31
37. Shifa al-sa'il

Marfat.com

pleased with them) on every 12th of Rabi-al-Awwal used to invite the people to their *Milad* gatherings in which they would speak about the auspicious events of the Holy Prophet's (Allah's Grace and Peace be upon him) birth and would terminate them by distributing foods and sweetmeats.[26] Once Hazrat Shah Waliyullah (may Allah be pleased with him) attended a *Milad* gathering in Makkah al-Mukarramah in which he saw manifestations of light pouring like a cascade.[27] Haji Imdadullah Muhajir Makki (may Allay be pleased with him) the mentor (*murshid*) of Rashid Ahmad Gangohi, would hold *Milad* gatherings each year as a means of obtaining salvation and would recite *salat* and *salam* in a standing position.[28] On the 12th *Rabi-al-Awwal* of each year the grand Mufti, Shah Muhammad Mazharullah Dehlavi (may Allah be please with him) would hold *Milad* gatherings in great splendour which continue from *Isha* prayer right until *Fajr* prayer. *Salat-o-Salam* would be recited in a standing position after which food and sweetmeats would be distributed.[29] Some selected Angles are at all times reciting *salat* and *salam* in a standing position[30] which means that this is the practice of the angles. In Madinah at the funeral bed of Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) the angles, men and women, even the children offered *Salat-o-Salam* in groups for hours in an standing position. Seven hundred years ago, the celebrated scholar Imam Taqiyuddin Subki (may Allah be please with him) was in the gathering of the learned *ulema* in which the Hassan of that time, Imam Sarsari's verse (fervently urging the audience to stand at the time of the Holy Prophet's (peace be upon him) august remembrance) was being recited. On hearing the verse all the ulema stood in reverence.[31] In the light of these facts reciting *salat* and *salam* is the practice of pious angles, companions of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) and sages of the Muslim *ummah*. Hazrat Shaykh Abd al-Haq Muhaddith Dehlavi (may Allah be pleased with him) would recite *salat* and *salam* in a standing position and would regard it as a means of acceptance of his deeds and prayers.[32]

The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) said, "Anything which is regarded as good by Muslims is regarded likewise by Allah".[33] Furthermore, the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) also stated: "Whosoever introduces a good practice in Islam shall not only receive reward for it, but the reward of those who act upon it.[34] He also commanded that at all times remain under the banner of the *Sawad-i-Azam*[35] which is the majority.[36] Therefore organizing and celebrating the blessed birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is the practice of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him), the noble companions, the *tabi'in*, the followers of the *tabi'in* and the pious sages as proved from their actions.

Marfat.com

Almighty Allah sent the very heart and essence of the bounty? The night on which the Holy Qur'an came down can be declared as better than a thousand months[15] then Imagine the greatness and loftiness of the night on which the living Qur'an (the Holy Prophet, Allah's Grace and Peace be upon him) came down. If the Night of Reverence (*Laylah al-Qadr*) can be celebrated annually, then why can not the night on which the pride of creation was born, be celebrated each year! Says Allah Almighty: "Proclaim and publicise the bounty of thy Lord".[16] Imam Bukhari says that the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is the greatest bounty of Allah Almighty,[17] hence he should become the object of most publicity. The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) himself spoke about his blessed birth from the pulpit.[18] On his instruction some of his noble companions too described and publicised the Holy Prophet's (Allah's Grace and Peace be upon him) most excellent qualities.[19] In the year 9 A.H (630 A.D.) on the occasion of returning from the Battle of Tabuk, Hazrat Abbas (Allah be pleased with him), the uncle of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) offered a poem on the birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) in his presence.[20] The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) himself spread a sheet on a platform on which Hazrat Hassan bin Thabit (Allah be pleased with him) stood and sang an ode in his praise[21] for which the Messenger of Allah (Allah's Grace and Peace be upon him) blessed him with a special prayer. All these true incidents are recorded in books of traditions (*Ahadith*).

Whenever Hazrat Malik bin Anas (Allah be pleased with him) would speak about charming words of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him), he would make special preparations for it,[22] just as it is seen nowadays when learned scholars (*ulema*) and pious sages hold such august gatherings. On the eleventh of each month Hazrat Shaykh Abd al-Qadir Jilani (Allah be pleased with him) would offer gifts in the name of the Holy Prophet[23] (Allah's Grace and Peace be upon him) and this practice is being perpetuated till today. Ibn Taymiyyah too gives glad tidings to devotees who hold *milad* gatherings of receiving abundant blessings and rewards.[24]

Milad gatherings are not something new, they have been perpetuated for many centuries. The origin of these gatherings can be traced right to the auspicious period of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him). Hazrat Shah Abd al-Rahim, father of Hazrat Shah Waliyullah Muhaddith Dehlavi (may Allah be pleased with them) would hold *milad* gatherings annually and on such blessed occasions would prepare and distribute meals to the poor.[25] Even the practice of Shah Waliyullah and his learned son, Shah Abd al-Aziz Muhaddith Dehlavi (may Allah be

Marfat.com

Allah's Name begin with, extrenely Compassionate, the Merciful.

The first thing created by Allah was the light (*nûr*) of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him).[1] Then He blessed him with Prophet-hood.[2] the process of *Durood Sharif* began. Angles were created who participated in *Durood* and *Salam*. When that *nûr* (light) became manifest[3] in this world men also became part of this process.[4] If we ponder upon this process we will realise that this too is a stylistic form of proclaiming and establishing a joyful celebration. *Alluho Akbar*!

From the very day of creation, remembrance of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is continuously being held and its festivities are being celebrated. Allah Almighty shows infinite love for those whom He loves. He has declared their signs and symbols His own[5] and has commanded to exhibit the highest form of dignity and reverence to them.[6] He has made their memorial days as the days worthy of His remembrance[7] by commanding; "and remind them of the days of Allah".[8] The birth-day of Holy Prophet is an important day among the days of Allah. The importance of this day can be ascertained from the Qur'an. In respect of Hazrat Yahya (Peace be upon him), it is stated: "So peace be on him the day he was born, the day he departed and the day on which he will be raised again".[9]

The Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) came into this mundane world on Monday. As a mark of gratitude for this day, he used to take fast on every Monday. When asked, he replied, "I was born on this day and the revelation too commenced on Monday".[10] According to some traditions, the date of birth of the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) is 12th Rabi-al-Awwal 569 A.D. which is corroborated by proofs dating back almost four thousand years.[11] Hence Monday 12 Rabi-al-Awwal is specially connected to the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him) and it is these connections which are a means of attaining moral and spiritual elevation.

"Allah Almighty has shown great favours and grace to the Muslims by sending the Holy Prophet (Allah's Grace and Peace be upon him).12 Favours are conferred so that they may be remembered, never to forget them. In addition, Allah Almighty has commanded us to celebrate this joyful occasion.13

Hazrat Isa (peace be upon him) spoke this to Allah: "Oh our Lord, send us from heaven a table spread with food, that it may be an *Eid* (feast) for us, for the first of us and for the last of us.[14] Ponder over this: if for the coming down of the "table spread with food" Hazrat Isa can celebrate it as a day of festivity (*Eid*), should we not then celebrate the day when

Marfat.com

4. Mr. Shaikh Ubaid Bin Usman al-Umudi of Hyderabad (A.P, India) published its 25 thousand copies in the month of Rabi-al-Awwal 1414 from Hyderabad (A.P, India)

5. The Editor Monthly Islamic Times (Stock port, U.K.) published its Urdu Version in the issue of September, 1993.

6. The Editor Monthly Rahnuma-e-Deccan (Hyderabad, A. P, India) published on the eve of Milad al-Nabi in its issue dated 31.8.1993.

7. Mawlana Abdul Mannan Qadri of Rotterdom (Holland) getting its translation into Dutch language.

8. Master Ahmad Ali of Babra (Sindh) has translated into Sindhi language.

9. Haji Muhammad Younus Bari of Karachi (Sindh) translated it into Hindi language with the co-operation of Mr. Sartaj Hussain of Bareilly (India).

10. Mawlana Iftikhar Ahmad Qadri of Mubarak pur (India) and Mr. Bahjat Abd al-Razzak of Amman (Jordan) translated it into Arabic language.

11. Prof. Dr. Inamul Haque Kausar and Prof. Najam al-Rashid (Quetta, Baluchistan) translated it into Persian Language.

Nearly one hundred thousand copies have been published so far. Now, we are presenting its Urdu, Persian, Arabic, Hindi, English and French Version, in a book form. It is earnestly hoped that this edition will warmly be received by the Muslim readers of the world.

Karachi (Sindh, Pak.)
1994
Phone:- 4940531

Jawaid Iqbal Mazhari
Director
Mazhari Publications
2606/A, P.I.B Colony
Karachi (Sindh, Pakistan)

Marfat.com

FOREWORD

This article is a very precise, concise and unique article on the Birth Day Celebration of the Holy Prophet (Allah's grace and peace be upon him) written by Prof. Dr. Muhammad Mas'ud Ahmad in 1992. It was first published by Mazhari publications (Karachi Sindh, Pakistan) and warmly received by the Muslim readers of the World. It has been and being translated into various languages i.e. Arabic, English, French, Dutch, Sindhi, Hindi etc.etc. Twenty five record editions have been published within a year (1992-93) from Pakistan, India, Republic of South Africa, United Kingdom, France, etc. After its first edition the following organizations and publishing Centers published its various editions:-

(i) Idara-i-Ma'arif-i-Nu'maniyya, Lahore (Punjab. Pakistan).

(ii) Riza international Academy, Sadiqabad (Punjab, Pakistan).

(iii) Anjuman-i-Mustafa, Khanewal (Punjab. Pakistan)

(iv) Tanzimul Hijwairi Pakistan, Lahore (Punjab, Pakistan).

(v) Anjuman-i-Nawjawanan-i-Ahl-i-Sunnat, Dera Ghazi Khan (Punjab, Pakistan)

(vi) Anjuman-i-Sepah-i-Mustafa, Khanewal (Punjab, Pakistan)

(vii) Idara-i-Ma'arif-i-Riza, Jehlum (Punjab, Pakistan)

(viii) Jama'at Ahl-i-Sunnat Pakistan, Hyderabad (Sindh Pakistan)

(ix) Anjuman-i-Waqar-i-Millat, Karachi

1. Allama Muhammad Ibrahim Khushtar Siddiqi the patron of Sunni Rizawi Society International (Republic of South Africa) published its English Version from the following Publishing Centers:

   (i) Sunni Rizawi Society International, Cape town branch (Republic of South Africa).

   (ii) Sunni Rizawi Society International, Khangah-i-Qadria Rizwiyya, Durban (Republic of South Africa).

2. Allama M. I. Khushtar Siddiqi has also published its French Version in the daily Le Maurician (Mauritius) in the issue of August, 1993 and also from France.

3. Mr. Abdul Rashid Madhosh Ashrafi and Mr. G. Abdul Hameed Ashrafi published its Urdu Version from Vaniymbadi (Tamil Nadu, India) in September, 1993.

Marfat.com

CONTENTS

ForeWord by
Jawaid Iqbal Mazhari
B.A., L.L.B.
Eidon Ki Eid (Urdu Text)
by Prof. Dr. Muhammed Mas' ud Ahmad

1. English Translation. 8
   By Prof. Azimi F.M. Shaikh.

2. French Translation. 12
   By Allama Muhammad Ibrahim Khusthar Siddiqi.

3. Hindi Translation. 16
   By Mr. Muhammed Younus Bari &
   Mr. Sartaj Hussain Rizvi

4. Sindhi Translation 21
   By Hafiz Shiraz Ahmad Patoli

5. Arabic Translation. 25
   By Shaikh Iftikhar Ahmad Qadri

6. Persian Translation 28
   By Prof. Dr. Inamul Haque Kausar &
   Mr. Najam Al Rashid

7. Eidon Ki Eid (Urdu Text) 31
   By Prof. Dr. Muhammed Mas' ud Ahmad.

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

هر کہ عشقِ مصطفیٰ ﷺ سامانِ اوست

بحر و بر در گوشۂ دامانِ اوست

علامہ اقبالؒ

کتبہٗ خورشید عالم گوہر قلم ۱۹۸۸ء

(2)

Marfat.com

Eid of Eids

(Festivity above all Festivities)

by

Prof. Dr. Muhammad Mas'ud Ahmed
M.A., Ph.D., Gold Medallist

With English, French, Hindi, Arabic and Persian Translations

Mazhari Publictions
2606/A, P.I.B. Colony
Karachi (Sindh, Pakistan)
Phone : 4940531

1415/1994

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (یونس: ۵۸)

فرما دیجیے یہ اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے اِس پر خوشی منائیں وہ اُن کے سب دھن دولت سے بہتر ہے

عیدوں کی عید

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

بین الاقوامی سلسلۂ اشاعت نمبر

1

مظہری پبلیکیشنز کراچی اسلامیہ جمہوریہ پاکستان

DESIGNED & PROCESSED BY : AL-HADI PH : 652919